Lesson 4: At-Tawbah (Ayaat 38- 52): Day 12

سُوْرَۃُ التَّوْبَۃ کی تفسیر

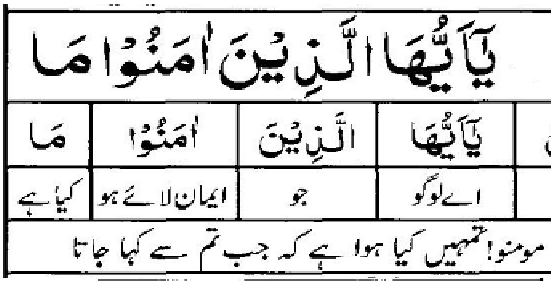

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَا

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَا
اے لوگو	جو	ایمان لائے ہو	کیا ہے

مومنو! تمھیں کیا ہوا ہے کہ جب تم سے کہا جاتا

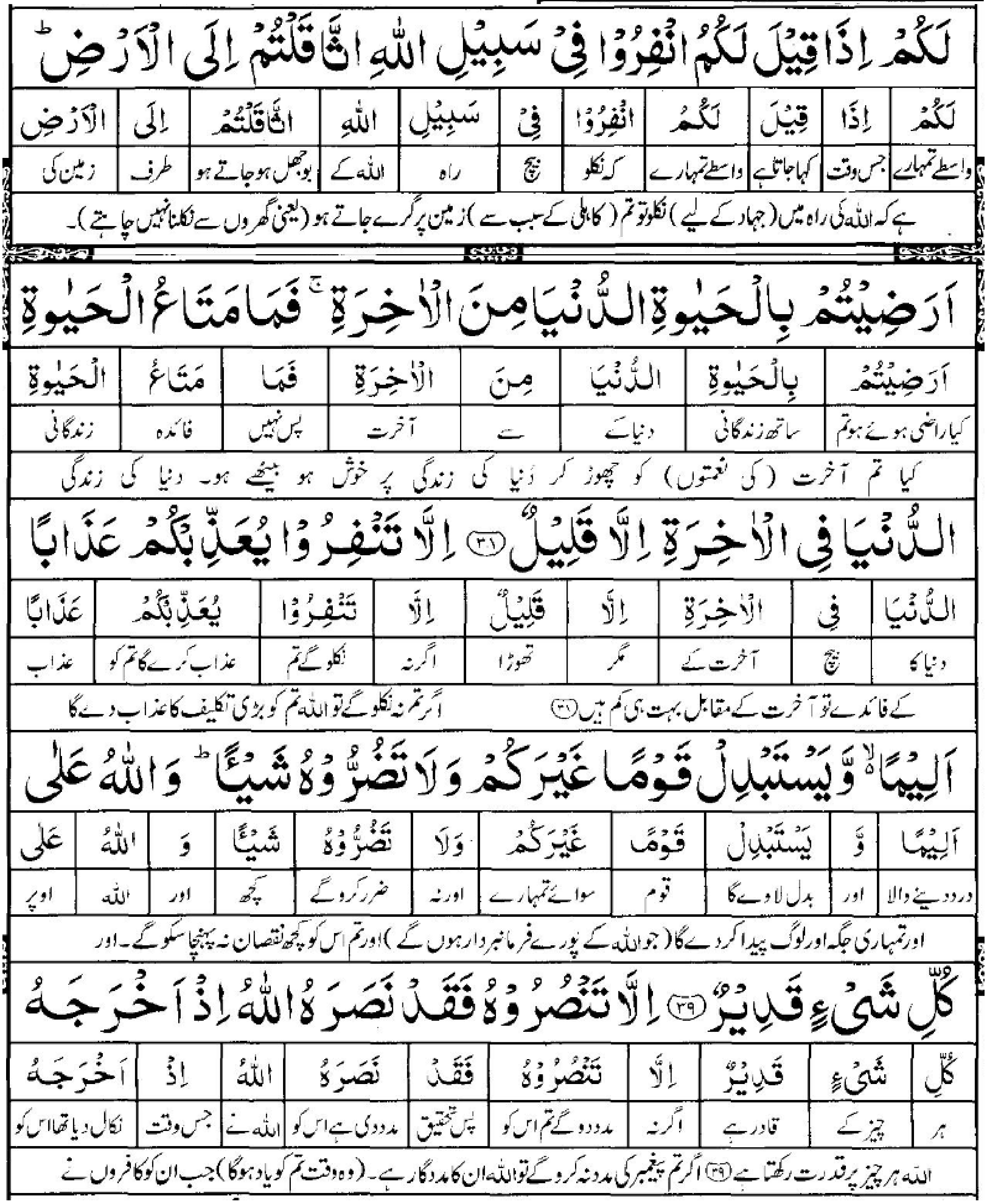

لَكُمْ اِذَا قِيْلَ لَكُمُ انْفِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اثَّاقَلْتُمْ اِلَى الْاَرْضِ ؕ

لَكُمْ	اِذَا	قِيْلَ	لَكُمُ	انْفِرُوْا	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	اثَّاقَلْتُمْ	اِلَى	الْاَرْضِ
واسطے تمہارے	جس وقت	کہا جاتا ہے	واسطے تمہارے	کہ نکلو	بیچ	راہ	اللہ کے	بوجھل ہو جاتے ہو	طرف	زمین کی

ہے کہ اللہ کی راہ میں (جہاد کے لیے) نکلو تو تم (کاہلی کے سبب سے) زمین پر گرے جاتے ہو (یعنی گھروں سے نکلنا نہیں چاہتے)۔

اَرَضِيْتُمْ بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا مِنَ الْاٰخِرَةِ ۚ فَمَا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ

اَرَضِيْتُمْ	بِالْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	مِنَ	الْاٰخِرَةِ	فَمَا	مَتَاعُ	الْحَيٰوةِ
کیا راضی ہوئے ہو تم	ساتھ زندگانی	دنیا کے	سے	آخرت	پس نہیں	فائدہ	زندگانی

کیا تم آخرت (کی نعمتوں) کو چھوڑ کر دنیا کی زندگی پر خوش ہو بیٹھے ہو۔ دنیا کی زندگی

الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا قَلِيْلٌ (۳۸) اِلَّا تَنْفِرُوْا يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا

الدُّنْيَا	فِي	الْاٰخِرَةِ	اِلَّا	قَلِيْلٌ	اِلَّا	تَنْفِرُوْا	يُعَذِّبْكُمْ	عَذَابًا
دنیا کا	بیچ	آخرت کے	مگر	تھوڑا	اگر نہ	نکلو گے تم	عذاب کرے گا تم کو	عذاب

کے فائدے تو آخرت کے مقابل بہت ہی کم ہیں (۳۸) اگر تم نہ نکلو گے تو اللہ تم کو بڑی تکلیف کا عذاب دے گا

اَلِيْمًا ۙ وَّيَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّوْهُ شَيْـًٔا ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى

اَلِيْمًا	وَّ	يَسْتَبْدِلْ	قَوْمًا	غَيْرَكُمْ	وَلَا	تَضُرُّوْهُ	شَيْـًٔا	وَ	اللّٰهُ	عَلٰى
درد دینے والا	اور	بدل لاوے گا	قوم	سوائے تمہارے	اور نہ	ضرر کرو گے	کچھ	اور	اللہ	اوپر

اور تمہاری جگہ اور لوگ پیدا کر دے گا (جو اللہ کے پورے فرمانبردار ہوں گے) اور تم اس کو کچھ نقصان نہ پہنچا سکو گے۔ اور

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (۳۹) اِلَّا تَنْصُرُوْهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللّٰهُ اِذْ اَخْرَجَهُ

كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ	اِلَّا	تَنْصُرُوْهُ	فَقَدْ	نَصَرَهُ	اللّٰهُ	اِذْ	اَخْرَجَهُ
ہر	چیز کے	قادر ہے	اگر نہ	مدد دو گے تم اس کو	پس تحقیق	مدد دی ہے اس کو	اللہ نے	جس وقت	نکال دیا تھا اس کو

اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے (۳۹) اگر تم پیغمبر کی مدد نہ کرو گے تو اللہ ان کا مددگار ہے۔ (وہ وقت تم کو یاد ہو گا) جب ان کو کافروں نے

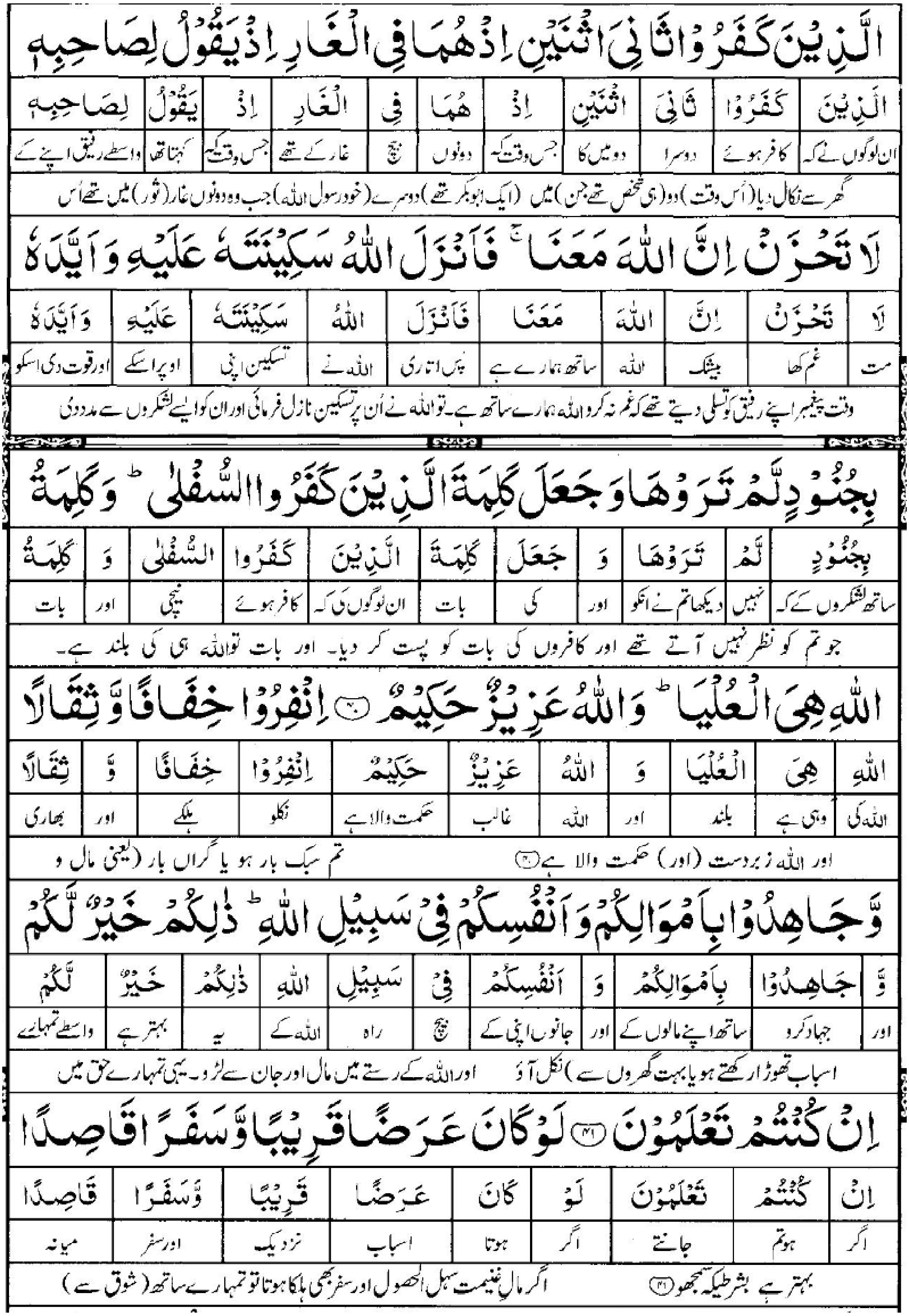

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثَانِيَ اثْنَيْنِ اِذْ هُمَا فِي الْغَارِ اِذْ يَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	ثَانِيَ	اثْنَيْنِ	اِذْ	هُمَا	فِي	الْغَارِ	اِذْ	يَقُوْلُ	لِصَاحِبِهٖ
ان لوگوں نے کہ	کافر ہوئے	دوسرا	دو میں کا	جس وقت کہ	دونوں	بیچ	غار کے تھے	جس وقت کہ	کہتا تھا	واسطے رفیق اپنے کے

گھر سے نکال دیا (اُس وقت) دو (ہی شخص تھے جن) میں (ایک ابوبکر تھے) دوسرے (خود رسول اللہ) جب وہ دونوں غار (ثور) میں تھے اُس

لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا ۚ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلَيْهِ وَاَيَّدَهٗ

لَا	تَحْزَنْ	اِنَّ	اللّٰهَ	مَعَنَا	فَاَنْزَلَ	اللّٰهُ	سَكِيْنَتَهٗ	عَلَيْهِ	وَاَيَّدَهٗ
مت	غم کھا	بیشک	اللہ	ساتھ ہمارے ہے	پس اتاری	اللہ نے	تسکین اپنی	اوپر اسکے	اور قوت دی اسکو

وقت پیغمبر اپنے رفیق کو تسلی دیتے تھے کہ غم نہ کرو اللہ ہمارے ساتھ ہے۔ تو اللہ نے اُن پر تسکین نازل فرمائی اور ان کو ایسے لشکروں سے مدد دی

بِجُنُوْدٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِيْنَ كَفَرُوا السُّفْلٰى ۭ وَكَلِمَةُ

بِجُنُوْدٍ	لَّمْ	تَرَوْهَا	وَ	جَعَلَ	كَلِمَةَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوا	السُّفْلٰى	وَ	كَلِمَةُ
ساتھ لشکروں کے کہ	نہیں	دیکھا تم نے انکو	اور	کی	بات	ان لوگوں کی کہ	کافر ہوئے	نیچی	اور	بات

جو تم کو نظر نہیں آتے تھے اور کافروں کی بات کو پست کر دیا۔ اور بات تو اللہ ہی کی بلند ہے۔

اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا ۭ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۴۰﴾ اِنْفِرُوْا خِفَافًا وَّثِقَالًا

اللّٰهِ	هِيَ	الْعُلْيَا	وَ	اللّٰهُ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ	اِنْفِرُوْا	خِفَافًا	وَّ	ثِقَالًا
اللہ کی	وہی ہے	بلند	اور	اللہ	غالب	حکمت والا ہے	نکلو	ہلکے	اور	بھاری

اور اللہ زبردست (اور) حکمت والا ہے ﴿۴۰﴾ تم سبک بار ہو یا گراں بار (یعنی مال و

وَّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ

وَّ	جَاهِدُوْا	بِاَمْوَالِكُمْ	وَ	اَنْفُسِكُمْ	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	ذٰلِكُمْ	خَيْرٌ	لَّكُمْ
اور	جہاد کرو	ساتھ اپنے مالوں کے	اور	جانوں اپنی کے	بیچ	راہ	اللہ کے	یہ	بہتر ہے	واسطے تمہارے

اسباب تھوڑا رکھتے ہو یا بہت گھروں سے) نکل آؤ اور اللہ کے رستے میں مال اور جان سے لڑو۔ یہی تمہارے حق میں

اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۴۱﴾ لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيْبًا وَّسَفَرًا قَاصِدًا

اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ	لَوْ	كَانَ	عَرَضًا	قَرِيْبًا	وَّسَفَرًا	قَاصِدًا
اگر	ہو تم	جانتے	اگر	ہوتا	اسباب	نزدیک	اور سفر	میانہ

بہتر ہے بشرطیکہ سمجھو ﴿۴۱﴾ اگر مالِ غنیمت سہل الحصول اور سفر بھی ہلکا ہوتا تو تمہارے ساتھ (شوق سے)

لَّاتَّبَعُوْكَ وَلٰكِنْۢ بَعُدَتْ عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ ۭ وَسَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَوِ

لَّاتَّبَعُوْكَ	وَ	لٰكِنْۢ	بَعُدَتْ	عَلَيْهِمُ	الشُّقَّةُ	وَ	سَيَحْلِفُوْنَ	بِاللّٰهِ	لَوِ
البتہ چلتے تیرے پیچھے	اور	لیکن	دور لگی	ان پر	راہ دراز	اور	البتہ قسمیں کھائیں گے	ساتھ اللہ کے	اگر

چل دیتے لیکن مسافت ان کو دور (دراز) نظر آئی (تو عذر کریں گے) اور اللہ کی قسمیں کھائیں گے

اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ ۚ يُهْلِكُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ

اسْتَطَعْنَا	لَخَرَجْنَا	مَعَكُمْ	يُهْلِكُوْنَ	اَنْفُسَهُمْ	وَاللّٰهُ	يَعْلَمُ
سکتے ہم	البتہ نکلتے ہم	ساتھ تمہارے	ہلاک کرتے ہیں	جانوں اپنی کو	اور اللہ	جانتا ہے

کہ اگر ہم طاقت رکھتے تو آپ کے ساتھ ضرور نکل پڑتے یہ (ایسے عذروں سے) اپنے تئیں ہلاک کر رہے ہیں اور اللہ جانتا

اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ (۴۲) عَفَا اللّٰهُ عَنْكَ ۚ لِمَ اَذِنْتَ لَهُمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ

اِنَّهُمْ	لَكٰذِبُوْنَ	عَفَا	اللّٰهُ	عَنْكَ	لِمَ	اَذِنْتَ	لَهُمْ	حَتّٰى	يَتَبَيَّنَ
بے شک وہ	البتہ جھوٹے ہیں	معاف کرے	اللہ	تجھ سے	کیوں	پروانگی دی تو نے	ان کو	یہاں تک کہ	ظاہر ہو جاتے

ہے کہ یہ جھوٹے ہیں (۴۲) اللہ تمہیں معاف کرے تم نے پیشتر اس کے کہ تم پر وہ لوگ بھی ظاہر ہو جاتے جو سچے ہیں

لَكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَتَعْلَمَ الْكٰذِبِيْنَ (۴۳) لَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ

لَكَ	الَّذِيْنَ	صَدَقُوْا	وَ	تَعْلَمَ	الْكٰذِبِيْنَ	لَا	يَسْتَاْذِنُكَ	الَّذِيْنَ
واسطے تیرے	وہ لوگ کہ	سچ بولنے والے ہیں	اور	جان لیتا تو	جھوٹوں کو	نہیں	پروانگی مانگتے تجھ سے	وہ لوگ کہ

اور وہ بھی تمہیں معلوم ہو جاتے جو جھوٹے ہیں اُن کو اجازت کیوں دی؟ (۴۳) جو لوگ اللہ پر اور روزِ آخرت پر

يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ يُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ

يُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ	الْاٰخِرِ	اَنْ	يُّجَاهِدُوْا	بِاَمْوَالِهِمْ
ایمان لائے ہیں	ساتھ اللہ کے	اور	دن	آخرت کے	یہ کہ	جہاد کریں	ساتھ اپنے مالوں کے

ایمان رکھتے ہیں وہ تو تم سے اجازت نہیں مانگتے کہ (پیچھے رہ جائیں بلکہ چاہتے ہیں کہ) اپنے مال اور جان سے

وَاَنْفُسِهِمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالْمُتَّقِيْنَ (۴۴) اِنَّمَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ

وَ	اَنْفُسِهِمْ	وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌۢ	بِالْمُتَّقِيْنَ	اِنَّمَا	يَسْتَاْذِنُكَ	الَّذِيْنَ
اور	اپنی جانوں کے	اور اللہ	جانتا ہے	پرہیزگاروں کو	سوائے اسکے نہیں کہ	پروانگی مانگتے ہیں تجھ سے	وہ لوگ کہ

جہاد کریں۔ اور اللہ پرہیزگاروں سے واقف ہے (۴۴) اجازت وہی لوگ مانگتے ہیں جو اللہ پر اور پچھلے

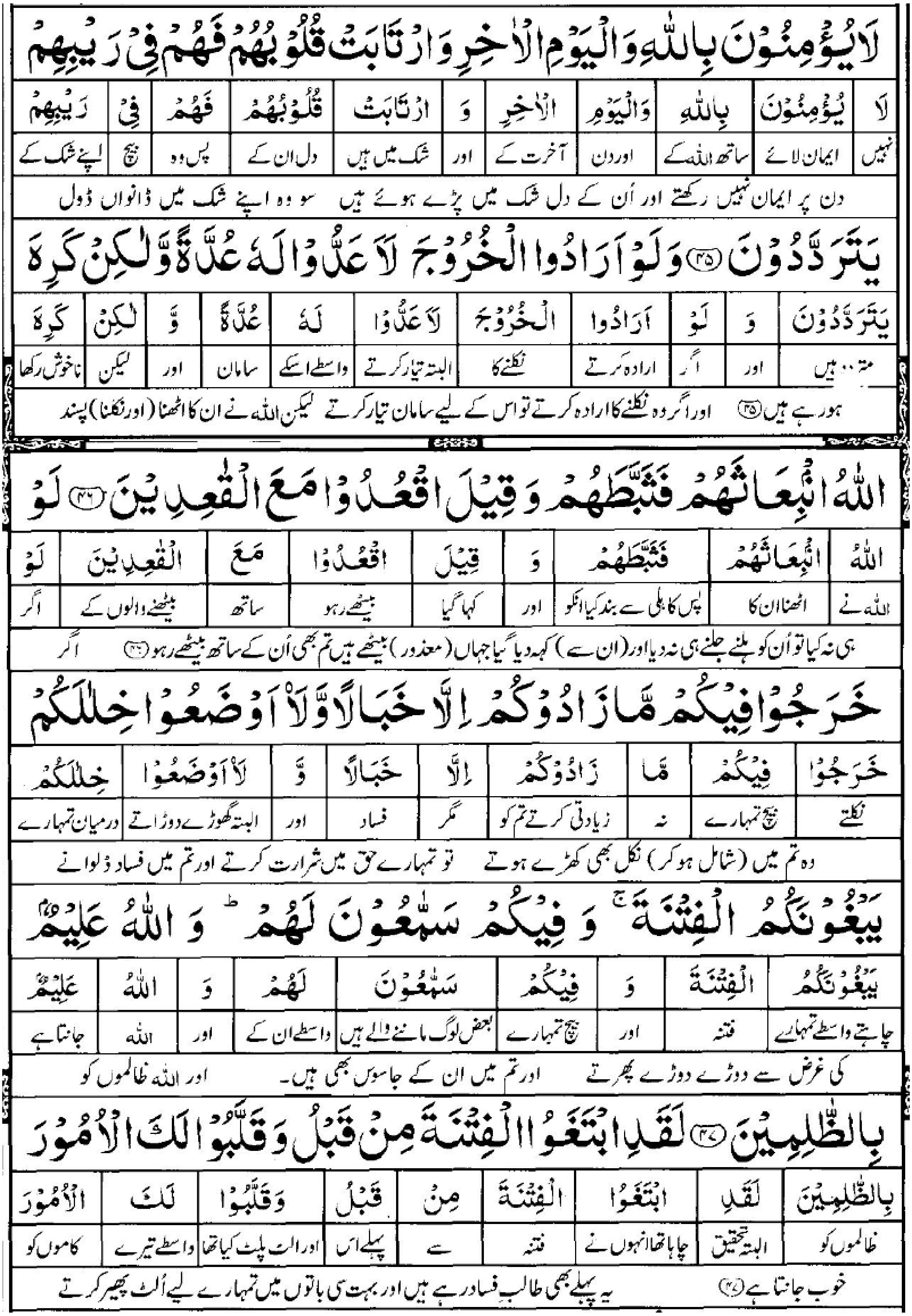

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَارْتَابَتْ قُلُوْبُهُمْ فَهُمْ فِيْ رَيْبِهِمْ

لَا	يُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَالْيَوْمِ	الْاٰخِرِ	وَ	ارْتَابَتْ	قُلُوْبُهُمْ	فَهُمْ	فِيْ	رَيْبِهِمْ
نہیں	ایمان لائے	ساتھ اللہ کے	اور دن	آخرت کے	اور	شک میں ہیں	دل ان کے	پس وہ	بیچ	اپنے شک کے

دن پر ایمان نہیں رکھتے اور اُن کے دل شک میں پڑے ہوئے ہیں سو وہ اپنے شک میں ڈانواں ڈول

يَتَرَدَّدُوْنَ ﴿٤٥﴾ وَلَوْ اَرَادُوا الْخُرُوْجَ لَاَعَدُّوْا لَهٗ عُدَّةً وَّلٰكِنْ كَرِهَ

يَتَرَدَّدُوْنَ	وَ	لَوْ	اَرَادُوا	الْخُرُوْجَ	لَاَعَدُّوْا	لَهٗ	عُدَّةً	وَّ	لٰكِنْ	كَرِهَ
متردد ہیں	اور	اگر	ارادہ کرتے	نکلنے کا	البتہ تیار کرتے	واسطے اسکے	سامان	اور	لیکن	ناخوش رکھا

ہو رہے ہیں ﴿٤٥﴾ اور اگر وہ نکلنے کا ارادہ کرتے تو اس کے لیے سامان تیار کرتے لیکن اللہ نے ان کا اٹھنا (اور نکلنا) پسند

اللّٰهُ انْۢبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ وَقِيْلَ اقْعُدُوْا مَعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿٤٦﴾ لَوْ

اللّٰهُ	انْۢبِعَاثَهُمْ	فَثَبَّطَهُمْ	وَ	قِيْلَ	اقْعُدُوْا	مَعَ	الْقٰعِدِيْنَ	لَوْ
اللہ نے	اٹھنا ان کا	پس کاہلی سے بند کیا انکو	اور	کہا گیا	بیٹھے رہو	ساتھ	بیٹھنے والوں کے	اگر

ہی نہ کیا تو اُن کو ہلنے جلنے ہی نہ دیا اور (ان سے) کہہ دیا گیا جہاں (معذور) بیٹھے ہیں تم بھی اُن کے ساتھ بیٹھے رہو ﴿٤٦﴾ اگر

خَرَجُوْا فِيْكُمْ مَّا زَادُوْكُمْ اِلَّا خَبَالًا وَّلَاْاَوْضَعُوْا خِلٰلَكُمْ

خَرَجُوْا	فِيْكُمْ	مَّا	زَادُوْكُمْ	اِلَّا	خَبَالًا	وَّ	لَاْاَوْضَعُوْا	خِلٰلَكُمْ
نکلتے	بیچ تمہارے	نہ	زیادتی کرتے تم کو	مگر	فساد	اور	البتہ گھوڑے دوڑاتے	درمیان تمہارے

وہ تم میں (شامل ہو کر) نکل بھی کھڑے ہوتے تو تمہارے حق میں شرارت کرتے اور تم میں فساد ڈلوانے

يَبْغُوْنَكُمُ الْفِتْنَةَ ۚ وَفِيْكُمْ سَمّٰعُوْنَ لَهُمْ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ

يَبْغُوْنَكُمُ	الْفِتْنَةَ	وَ	فِيْكُمْ	سَمّٰعُوْنَ	لَهُمْ	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌۢ
چاہتے واسطے تمہارے	فتنہ	اور	بیچ تمہارے	بعض لوگ ماننے والے ہیں	واسطے ان کے	اور	اللہ	جانتا ہے

کی غرض سے دوڑے دوڑے پھرتے اور تم میں ان کے جاسوس بھی ہیں۔ اور اللہ ظالموں کو

بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿٤٧﴾ لَقَدِ ابْتَغَوُا الْفِتْنَةَ مِنْ قَبْلُ وَقَلَّبُوْا لَكَ الْاُمُوْرَ

بِالظّٰلِمِيْنَ	لَقَدِ	ابْتَغَوُا	الْفِتْنَةَ	مِنْ	قَبْلُ	وَقَلَّبُوْا	لَكَ	الْاُمُوْرَ
ظالموں کو	البتہ تحقیق	چاہا تھا انہوں نے	فتنہ	سے	پہلے اس	اور الٹ پلٹ کیا تھا	واسطے تیرے	کاموں کو

خوب جانتا ہے ﴿٤٧﴾ یہ پہلے بھی طالبِ فساد رہے ہیں اور بہت سی باتوں میں تمہارے لیے اُلٹ پھیر کرتے

حَتّٰی جَآءَ الۡحَقُّ وَ ظَهَرَ اَمۡرُ اللّٰهِ وَ هُمۡ کٰرِهُوۡنَ (۴۸) وَ مِنۡهُمۡ

حَتّٰی	جَآءَ	الۡحَقُّ	وَ	ظَهَرَ	اَمۡرُ	اللّٰهِ	وَهُمۡ	کٰرِهُوۡنَ	وَ	مِنۡهُمۡ
یہاں تک کہ	آ گیا	حق	اور	ظاہر ہوا	حکم	اللہ کا	اور وہ	ناخوش رکھنے والے تھے	اور	بعض ان میں سے

رہے ہیں یہاں تک کہ حق آ پہنچا اور اللہ کا حکم غالب ہوا اور وہ برا مانتے ہی رہ گئے (۴۸) اور ان میں

مَّنۡ یَّقُوۡلُ ائۡذَنۡ لِّیۡ وَ لَا تَفۡتِنِّیۡ ؕ اَلَا فِی الۡفِتۡنَةِ سَقَطُوۡا ؕ وَ اِنَّ

مَّنۡ	یَّقُوۡلُ	ائۡذَنۡ	لِّیۡ	وَ	لَا	تَفۡتِنِّیۡ	اَلَا	فِی	الۡفِتۡنَةِ	سَقَطُوۡا	وَ	اِنَّ
وہ شخص ہے کہ	کہتا ہے	پروانگی دو	مجھ کو	اور	مت	فتنے میں ڈالو مجھ کو	خبردار ہو	بیچ	فتنہ کے	گر پڑے	اور	بیشک

کوئی ایسا بھی ہے جو کہتا ہے کہ مجھے تو اجازت ہی دیجیے اور آفت میں نہ ڈالیے۔ دیکھو یہ آفت میں پڑ گئے ہیں۔ اور

جَهَنَّمَ لَمُحِیۡطَةٌۢ بِالۡکٰفِرِیۡنَ (۴۹) اِنۡ تُصِبۡکَ حَسَنَةٌ

جَهَنَّمَ	لَمُحِیۡطَةٌۢ	بِالۡکٰفِرِیۡنَ	اِنۡ	تُصِبۡکَ	حَسَنَةٌ
دوزخ	البتہ گھیر رہی ہے	کافروں کو	اگر	پہنچے تجھ کو	بھلائی

دوزخ سب کافروں کو گھیرے ہوئے ہے (۴۹) (اے پیغمبر) اگر تم کو آسائش حاصل ہوتی ہے

تَسُؤۡهُمۡ ۚ وَ اِنۡ تُصِبۡکَ مُصِیۡبَةٌ یَّقُوۡلُوۡا قَدۡ اَخَذۡنَاۤ اَمۡرَنَا

تَسُؤۡهُمۡ	وَ	اِنۡ	تُصِبۡکَ	مُصِیۡبَةٌ	یَّقُوۡلُوۡا	قَدۡ	اَخَذۡنَاۤ	اَمۡرَنَا
ناخوش کرتی ہے انکو	اور	اگر	پہنچے تجھ کو	مصیبت	کہتے ہیں	تحقیق	پکڑ لیا تھا ہم نے	کام اپنا

تو ان کو بری لگتی ہے۔ اور اگر کوئی مشکل پڑتی ہے تو کہتے ہیں کہ ہم نے اپنا کام پہلے ہی (درست) کر

مِنۡ قَبۡلُ وَ یَتَوَلَّوۡا وَّ هُمۡ فَرِحُوۡنَ (۵۰) قُلۡ لَّنۡ یُّصِیۡبَنَاۤ اِلَّا مَا

مِنۡ	قَبۡلُ	وَیَتَوَلَّوۡا	وَّ	هُمۡ	فَرِحُوۡنَ	قُلۡ	لَّنۡ	یُّصِیۡبَنَاۤ	اِلَّا	مَا
سے	پہلے	اور پھر جاتے ہیں	اور	وہ	خوش ہوتے ہیں	کہہ	ہرگز نہ	پہنچے گا ہم کو	مگر	جو کچھ

لیا تھا اور خوشیاں مناتے لوٹ جاتے ہیں (۵۰) کہہ دو کہ ہم کو کوئی مصیبت نہیں پہنچ

کَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ۚ هُوَ مَوۡلٰىنَا ۚ وَ عَلَی اللّٰهِ فَلۡیَتَوَکَّلِ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ (۵۱)

کَتَبَ	اللّٰهُ	لَنَا	هُوَ	مَوۡلٰىنَا	وَ	عَلَی	اللّٰهِ	فَلۡیَتَوَکَّلِ	الۡمُؤۡمِنُوۡنَ
لکھا ہے	اللہ نے	واسطے ہمارے	وہی ہے	کارساز ہمارا	اور	اوپر	اللہ کے	پس چاہیے کہ توکل کریں	ایمان والے

سکتی بجز اس کے جو اللہ نے ہمارے لیے لکھ دی ہو۔ وہی ہمارا کارساز ہے اور مومنوں کو اللہ ہی کا بھروسہ رکھنا چاہیے (۵۱)

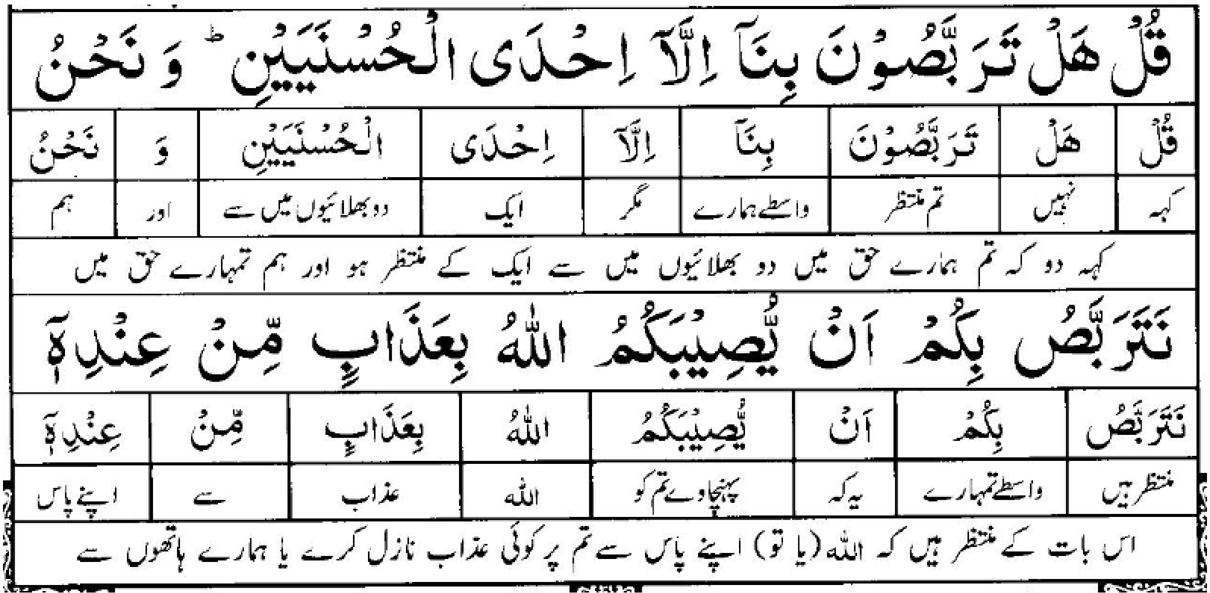

قُلْ هَلْ تَرَبَّصُوْنَ بِنَآ اِلَّآ اِحْدَى الْحُسْنَيَيْنِ ؕ وَنَحْنُ

قُلْ	هَلْ	تَرَبَّصُوْنَ	بِنَآ	اِلَّآ	اِحْدَى	الْحُسْنَيَيْنِ	وَ	نَحْنُ
کہہ	نہیں	تم منتظر	واسطے ہمارے	مگر	ایک	دو بھلائیوں میں سے	اور	ہم

کہہ دو کہ تم ہمارے حق میں دو بھلائیوں میں سے ایک کے منتظر ہو اور ہم تمہارے حق میں

نَتَرَبَّصُ بِكُمْ اَنْ يُّصِيْبَكُمُ اللّٰهُ بِعَذَابٍ مِّنْ عِنْدِهٖٓ

نَتَرَبَّصُ	بِكُمْ	اَنْ	يُّصِيْبَكُمُ	اللّٰهُ	بِعَذَابٍ	مِّنْ	عِنْدِهٖٓ
منتظر ہیں	واسطے تمہارے	یہ کہ	پہنچاوے تم کو	اللہ	عذاب	سے	اپنے پاس

اس بات کے منتظر ہیں کہ اللہ (یا تو) اپنے پاس سے تم پر کوئی عذاب نازل کرے یا ہمارے ہاتھوں سے

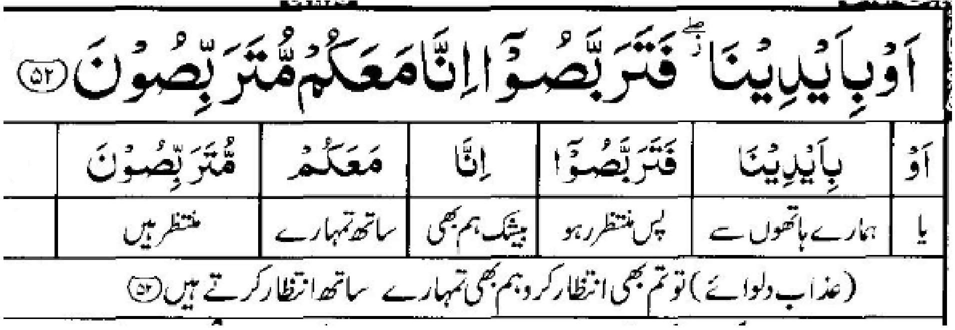

اَوْ بِاَيْدِيْنَا ۖ فَتَرَبَّصُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ مُّتَرَبِّصُوْنَ (٥٢)

اَوْ	بِاَيْدِيْنَا	فَتَرَبَّصُوْٓا	اِنَّا	مَعَكُمْ	مُّتَرَبِّصُوْنَ	
یا	ہمارے ہاتھوں سے	پس منتظر رہو	بیشک ہم بھی	ساتھ تمہارے	منتظر ہیں	

(عذاب دلوائے) تو تم بھی انتظار کرو ہم بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتے ہیں (٥٢)